

بین الاقوامی شمسی اتحاد کے یوم تاسیس کی تعارفی تقریب کا انعقاد

Posted On: 14 NOV 2017 3:21PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 14 - نومبر - جرمنی کے شہر بون میں گزشتہ روز عالمی شمسی اتحاد کے یوم تاسیس کی تعارفی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔

حکومت ہند کی نئی وقابل تجدید توانائی کی وزارت کے سکریٹری جناب آنند کمار نے اس تعارفی تقریب سے خطاب کے دوران امید ظاہر کی کہ مثبت اقدامات کے جذبے سے ترقی یافتہ ممالک ترقی پذیر ملکوں میں شمسی توانائی کے منصوبوں کے لئے بیرون ملک ترقیاتی امداد (او ڈی اے) کے لئے سرمایہ کی تخصیص میں اضافہ کریں گے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ہم جہتی ترقیاتی بینک اور دیگر مالیاتی اداروں کو کفایتی سرمائے، اور تحقیق و ترقی کے اداروں کو کھلے دل کے ساتھ مالیاتی امداد فراہم کرائی جائے۔ یہی وہ ادارے ہیں جو دنیا بھر میں قائم ہیں اور شمسی توانائی کے شعبے میں تحقیق و ترقی کے کام سرگرمی کے ساتھ انجام دیتے ہیں۔ ان اداروں کو سرمایہ کاری اور تحقیق و ٹکنالوجی کی امداد فراہم کی جائے تاکہ شمسی توانائی کی پیداوار اور اس کو جمع کرنے کی لاگت میں بچت کی جاسکے۔ اس موقع پر جناب کمار نے کارپوریٹ اور دیگر اداروں کو دعوت دی کہ ممکنہ طریقے سے شمسی توانائی کے فروغ اور اس کے استعمال کی امداد کی جائے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کے آئی ایس اے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے جناب کمار نے آئی ایس اے کی حکومت ہند کی جانب سے مسلسل امداد کی عہد بستگی کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ہندوستان میں قابل تجدید توانائی اور بالخصوص قابل تجدید توانائی کی پیداوار کو 2022 تک 175 جی ڈبلیو تک پہنچانے کے لئے حکومت ہند کے اقدامات کا بھی تذکرہ کیا۔

آئی ایس اے کے عبوری ڈائریکٹر جنرل جناب اوپیندر ترپاٹھی نے اس موقع پر بتایا کہ آئی ایس اے 6 دسمبر 2017 کو معاہدوں پر مبنی بین الاقوامی بین سرکاری تنظیم کی حیثیت اختیار کر لے گی۔ دنیا کے 44 ممالک آئی ایس اے معاہدے پر پہلے ہی دستخط کرچکے ہیں اور جلد ہی مزید ممالک بھی اس پر دستخط کریں گے۔ جناب ترپاٹھی نے شمسی توانائی کے لئے کفایتی سرمایہ کاری کے فروغ، زراعت کے لئے سولر ایپلی کیشن کی کارکردگی کے معیار میں اضافے، رکن ممالک میں سولر منی گرڈ قائم کئے جانے جیسے آئی ایس اے کے پروگراموں کی تفصیل بیان کی۔ اس موقع پر آئی ایس اے کے کامن رسک مٹی گیشن میکنزم پر بھی گفتگو کی گئی۔ جس کا مقصد ترقی پذیر ممالک میں شمسی توانائی کے منصوبوں کی سرمایہ کاری کو جو کم سے محفوظ رکھنا ہے تاکہ اس شعبے میں سرمائے کی دستیابی جاری رہے۔

اس موقع پر آئی ایس اے پر عمل درآمد کے لئے فرانس کے خصوصی سفیر عزت مآب جناب سیگولن رائل نے خاص طور سے پانچ نکات پر زور دیا جن میں عالمی شمسی توانائی میں اضافہ، ٹھوس مقاصد کا تعین، مشترکہ طریقوں کا فروغ اور رابطہ کاری، منصوبوں کی عمل آوری میں تیزی پی وی سولیوشن کے عدم ارتکاز کے اداروں کے قیام اور ایسی نئی شراکتداریاں شامل ہیں، جو تکمیلی صلاحیتوں کو اپنی پونجی کے طور پر استعمال کرسکیں۔ واضح ہو کہ آئی ایس اے کا قیام 30 نومبر 2015 کو فرانس کی راجدھانی پیرس میں یو این ایف سی سی سی کانفرنس آف پارٹنرز -21 (سی او پی 21) کے موقع پر وزیراعظم جناب نریندر مودی اور فرانس کے اس وقت کے صدر مملکت عزت مآب جناب فرینکوئس ہولینڈے کے ذریعہ

مشترکہ طور سے عمل میں لایا گیا تھا۔

U-5690

